98062 ـ پروگرامننگ کمپنی میں ملازمت کا حکم جہاں شراب کی ترویج کی ویب سائٹ ڈیزائننگ کا ڈپارٹمنٹ بھی ہے

سوال

میں ایك كپیوٹر پروگرامننگ كمپنی میں انجنئیر ہوں جس كے مالك عیسائی ہیں، كمپنی نے شراب نوشی كی دوكانوں اور فیكٹریوں كی ویب سائٹ بنانے كا كام بھی شروع كیا ہے، لیكن ابھی تك اس كے پروگرام ہی تیار ہو رہے ہیں، اور معاملہ ویب سائٹ ڈیزائننگ تك ہی پہنچا ہے، لیكن یہ احتمال ہے كہ اس میں سب ملازمین كا دخل ضرور ہوگا، میں نے ان شبہاب سے اجتناب كرنے كے لیے كمپنی چھوڑ دی ہے، لیكن كچھ مسلمان افراد كمپنی چھوڑنے پر آمادہ نہیں، تو اس موقف كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو پروگراموں كا تعلق مباح اور جائز اشیاء سے ہے، اور اس كا حرام ویب سائٹس سے كوئی تعلق نہیں مثلا شراب فروخت كرنے اور شراب كشید كرنے والی ویب سائٹس سے تو پھر اس میں كام كرنے میں كوئی حرج نہیں، اس طرح یہ مباح كام كے لیے كرایہ پر حرام كاارتكاب كرنے والے شخص كو كرایہ پردینے كے باب میں شامل ہوگا، مثلا سود كا لین دین كرنے، یا شراب نوشی كرنے والے وغیرہ شخص كے پاس كام كرنا.

یہ معلوم ہونا چاہیے كہ اس میں اصل یہی ہے كہ یہ لین دین حلال ہے جب تك كہ اس میں حرام پر اعانت نہ ہوتی ہو.

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كے بعض صحابہ كرام نے بھی یہودیوں كے ہاں كام كیا تھا، حالانكہ یہودی سود اور حرام كا لین دین كرنے میں مشہور و معروف ہیں.

لیكن جن لوگوں كا حلال اور حرام مال مختلط ہو وہاں كام كرنے میں كراہت ہے، آپ نے اس كمپنی كی ملازمت ترك كر كے اچھا اقدام كیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ آپ كو اس كے بدلے كوئی اچھا كام عطا فرمائے.

اور جب پروگرامننگ اور شراب یا كسی اور برائی كی ترویج كرنے والی ویب سائٹ ڈیزائننگ دونوں عمل جمع ہو جائیں تو پھر اس ملازمت كو ترك كرنا متعین ہو جاتا ہے؛ كیونكہ حرام كام كا ارتكاب یا اس میں معاونت كرنا جائز نہیں ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (31781) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

واللہ اعلم .